

فہرست مضامین

<https://www.order-of-the-lord.com>

حصہ اول

A: Part 1st

”طور سینا“ اک ذرہ خاک (نگہت سرفراز، زمین آسمان) (حجر اسود) ”گلستانِ نگہت بتول رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)“ کا مختصر اُتعارف

153	حصہ اول: طور سینا اک ذرہ خاک (نگہت سرفراز، زمین آسمان/حجر اسود)	1
153	Part 1: اپریل 2019ء سے نومبر 2020ء تک امیر الہی سے لکھی گئی کتاب و مصنف ”کوہ طور“ اک ذرہ خاک (نگہت سرفراز، زمین آسمان/حجر اسود) ”گلستانِ نگہت بتول رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم“ (باغِ جنت) کا مختصر اُتعارف	A:
154	اللہ (رب العزت) ہی بادشاہی کے مالک ہیں۔ جسے وہ چاہتے ہیں بادشاہی عطا فرماتے ہیں اور جس سے وہ چاہتے ہیں بادشاہی چھین لیتے ہیں۔	1-
155	اک ذرہ خاک (نگہت سرفراز، حجر اسود/طور سینا، زمین آسمان) اللہ (رب العزت) کا باغ ہے	2-
155	زمین و آسمان (کوہ طور) گلستانِ الہی (باغِ جنت) ہے۔	3-
156	رضائے الہی کیلئے لازم ہے رضائے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (نظم)	4-
157	اللہ (رب العزت) نے انسان کی تخلیق فطرتاً اپنے گلستانِ دین اسلام (باغِ جنت زمین آسمان) کو خوشبودار رکھے یعنی بندگی الہی کرنے اور اپنے اللہ (رب العزت) کی عطا کردہ نعمتوں کا شکر ادا کرنے کیلئے کی ہے۔	5-
157	قرآن سے وہ زندگی لیجئے (خوشبودار عہدِ بندگی کا احساس لیجئے) کہ جو جنت دے رہی ہے۔ (نظم)	6-
158	اللہ (رب العزت) کے بارے میں غلط مثالیں بیان مت کرو کیونکہ درست مثالیں بیان کرنے کا طریقہ صرف اللہ (رب العزت) ہی جانتے ہیں۔	7-
160	زندگی کی جتنی بھی بھاریں (پیغمبر و رسل سلام اللہ علیہم کی زندگیاں) آئی ہیں توحید و رسالت مآب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا پیغام (دین اسلام واحدانیت الہی) لائی ہیں (نظم)	8-
160	عہدِ بندگی کی خوشبو (اللہ رب العزت کی بندگی کا احساس) (نظم)	9-

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
10-	یہ زمین آسمان (اک ذرہ خاک (گنہت سر فراز) کوہ طور/ حجر اسود) ہے نام عہد بندگی کا کہ اک ذرہ خاک (گنہت) (حجر اسود/ انسان کی عارضی زندگی زمین و آسمان) ہے نام بلند زندگی (جنت کی ابدی زندگی) کا (نظم)	161
11-	خوش قسمتی میرا مقدر ہے (نظم) (اک ذرہ خاک (گنہت)) نے ان اشعار سے اپنی پچیس سال کی عمر میں شاعری کا آغاز کیا جن میں دین نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی گدائی کی طلب تھی	164
12-(i)	گنہت سر فراز خوش قسمت زمین آسمان (بلند خوشبودار زندگی/ حجر اسود) کی مثال ہے جسے دین نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی گدائی (عہد بندگی نبھانے) کا شرف چالیس سال کی عمر میں ملا ہے۔	164
12-(ii)	اپنی بندگی کی جانب راہنمائی فرمانے والے خود اللہ (رب العزت) ہیں۔	164
13-	اللہ (رب العزت) جس کیلئے ہدایت فرمانا چاہتے ہیں اس کا سینہ اسلام کیلئے کھول دیتے ہیں۔ دین اسلام صراطِ مستقیم ہے، اس راستے سے دور بھٹکے ہوئے انسان گمراہ ہیں جو اندھیروں میں گم ہیں۔	165
14-	جو لوگ اللہ (رب العزت) سے ڈرتے ہیں وہ اپنے چہرے نبی پاک (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی پیروی کرتے ہوئے بیت اللہ شریف (مسجد الحرام) کی جانب موڑ لیتے ہیں اور اس کی نعمتوں کیلئے اس کا شکر ادا کرتے ہیں تاکہ اس کی رحمت اور ہدایت کے حق دار بنیں۔	176
15-	ہے سامان زندگی بس محبت نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (نظم)	178
16-	کوہ طور (زمین آسمان حجر اسود) کی مثال اللہ (رب العزت) کی جانب سے اہل ایمان کو اپنے اللہ (رب العزت) کے احکامات کو مضبوطی سے تھامنے کی وجہ سے خوشخبری جنت ہے جبکہ کفار کو احکام الہی کی جانب لوٹنے کا حکم ہے۔	179
17-	جس روز (یعنی قیامت میں) زمین اور پہاڑ کانپ جائیں گے اس روز اللہ (رب العزت) کے سوا کوئی بھی حامی و مددگار نہ ہوگا۔ قرآن پاک سب انسانوں کو اور جنوں کو اپنے اللہ (رب العزت) کا وعدہ (عہد بندگی اور روزِ قیامت) یاد دلاتا ہے۔	183
18-	جو کوئی چاہے وہ اپنے اللہ (رب العزت) کا دین اسلام (ہدایت کا راستہ، دین اسلام، فکرِ آخرت، امن و سلامتی کا راستہ) اختیار کر لے جو کہ قرآن کی نصیحت ہے۔	185
19-	اللہ (رب العزت) اپنی رحمت سے جس کو چاہتے ہیں خاص فرما لیتے ہیں۔	185

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
20-	دین نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی گدائی کا شرف مل جائے جس دل کو (نظم)	185
21-	اللہ (رب العزت) نے سمجھنے والوں کیلئے اپنی آیات کو کھول کھول کر بیان فرما دیا ہے۔ ہر فرد اکیلا اکیلا ہی اپنے اللہ (رب العزت) کے سامنے پیش ہوگا اور بروز قیامت مال و متاع اور جھوٹے تعلقات منقطع کر دیئے جائیں گے۔	186
22-	اللہ (رب العزت) اپنی روشن آیتوں کے ذریعے جسے چاہتے ہیں ہدایت کا راستہ دکھا دیتے ہیں۔	188
23-	حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے بھی زمین و آسمان (اللہ رب العزت کی نشانیوں) پر غور و فکر کیا اور یکسوئی کے ساتھ اللہ (رب العزت) کی بندگی اختیار کی اور وہ مشرکین میں سے نہیں تھے۔	189
24-	قرآن پاک تمام جہان والوں کیلئے نصیحت ہے۔	191
25-	زمین و آسمان کی مثال اللہ (رب العزت) کی بندگی کی نشانی ہے جو کہ شریعت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی پیروی کرنے کی مثال ہے کہ ہر ذی روح نے اسی دین محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (دین اسلام) سے اپنے عہد بندگی کو نبھانے کا وعدہ کر رکھا ہے۔	193
26-	واحد قرآن پاک ہی راہنمائی حاصل کرنے والی کتاب الہی ہے جو اللہ (رب العزت) کی جانب جانے والے راستے (دین اسلام) کی طرف راہنمائی فرماتی ہے۔ زمین و آسمان کی مثال اللہ (رب العزت) کی فرمانبرداری کی جانب جانے اور رحمت الہی حاصل کرنے کی مثال ہے۔	199
27-	احکامات الہی کی کتاب (قرآن پاک) اہل ایمان کو ایک اُمت بناتی ہے اور انہیں جنت کی خوشخبری سناتی ہے جبکہ کفار کو عذاب الہی کا ڈر سناتی ہے۔	205
28-	اے ایمان والو! اطاعت الہی اور اطاعت رسول کے راستے (دین اسلام) میں دنیوی مصائب برداشت کرو اور اللہ (رب العزت) کے دین میں اللہ (رب العزت) کی مدد کرو اور دشمنوں سے دوسٹی مت کرو تا کہ تمہاری مدد کی جائے اور تمہارے اعمال ضائع نہ کئے جائیں۔	207
29-	صرف ”دین اسلام“ ہی ہر انسان کیلئے اس عارضی زندگی سے ابدی زندگی حاصل کرنے کا واحد راستہ ہے۔	209
30-	”دین اسلام“ ہر انسان کو اک ذرہ خاک (حشیت الہی رکھنے والا/ عاجزی و انکساری اختیار کرنے والا انسان) ”گنہت“ (محبت رسول و آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا پیکر ”طورِ سینا“ (وہ حجرِ اسود/ کیل یا شیخ جو زمین پر اپنے عہد بندگی کو نبھانے والا) بنا کر اسے اپنی عارضی و ابدی زندگی کے باغ ”گلستانِ ناہتِ بتول رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم“ (دنیا و آخرت کی زندگی) کی حفاظت کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔	209

صفحہ نمبر	فہرست مضامین	نمبر شمار
213	اللہ (رب العزت) کے تمام پیغمبر (سلام اللہ علیہم) لوگوں کو اسلام کا راستہ یاد کراتے ہیں اور انہیں اللہ (رب العزت) کی بندگی کا وعدہ نبھانے کے احکامات سکھاتے ہیں۔	31-
216	زمین و آسمان کی ہر شے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی پیروی کرتے ہوئے اللہ (رب العزت) کی فرمانبرداری ہے۔	32-
220	رفیق حیات بن جاتے ہیں رب العالمین ان کے ہی (نظم)	33-
221	دین اسلام کی جانب راہنمائی فرمانے کیلئے اللہ (رب العزت) کے تمام پیغمبروں (سلام اللہ علیہم) کی لائی ہوئی تعلیمات قرآن پاک کافی ہیں جو دین اسلام کا ماخذِ اول ہے۔ اللہ (رب العزت) کی کتاب زندہ و جاوید کتاب ہے جو ان لوگوں کو عذاب الہی سے ڈراتی ہے جو اس کا انکار کرتے ہیں۔	34-
222	اللہ (رب العزت) اپنے شکرگزار بندوں کو فضیلت بخشتے ہیں۔	35-
223	اللہ (رب العزت) نے اپنی ذات پر رحمت کو لازم کر رکھا ہے اور وہ ظالموں (کفار و منافقین) سے خوب واقف ہیں مگر جو لوگ گناہ کے بعد توبہ کر لیتے ہیں۔ اللہ (رب العزت) ان کو معاف فرمادیتے ہیں۔	36-
227	”دین اسلام“ دنیا و آخرت میں امن و سلامتی والی زندگی حاصل کرنے کا نام ہے یعنی دین اسلام ہی عارضی اور ابدی زندگی حاصل کرنے کا واحد راستہ ہے۔	37-
228	اہل ایمان روز قیامت یعنی جزا و سزا کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔	38-
235	زندگی اور موت دینے والی ذات صرف اللہ (رب العزت) کی ذات و صفات ہے۔ اللہ (رب العزت) پر ایمان رکھنے سے مومن انسان اپنے ایمان کی روشنی سے زندہ رہتا ہے۔	39-
242	اللہ (رب العزت) اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) انسان کو تعلیم القرآن سے ہدایت کا راستہ دکھاتے ہیں اور پہلی انکار کرنے والی قوموں کو اللہ (رب العزت) نے تباہ و برباد کر دیا۔	40-
248	احکامات الہی کو ماننا درحقیقت رحمت الہی کو ماننا ہے۔ اللہ (رب العزت) نے انسان کو ظاہری سامان زندگی کے ساتھ ساتھ سامانِ باطن (باطنی زندگی کا سامانِ رحمت/قرآن پاک) عطا فرمایا ہے۔ جو لوگ قرآن پاک کی حقانیت کو تسلیم نہیں کرتے اللہ (رب العزت) ان سے ضرور پوچھیں گے۔	41-
260	اللہ (رب العزت) کے احکامات کو جھٹلانے والوں پر اللہ (رب العزت) ناراض ہوتے ہیں اور ان جھٹلانے والوں کا انجام برا ہے کیونکہ ان پر اللہ (رب العزت) کی لعنت ہوتی ہے جو اچھائی کو چھوڑ کر برائی مانگتے ہیں۔	42-

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
43-	ہر زمانے کے لوگ (مطلب ہر قوم اور ہستی) اپنے اپنے اعمال کے خود ذمہ دار ہیں۔ جو قومیں پہلے گزر چکی ہیں ان کو ان کے اپنے اعمال کا بدلہ ملے گا اور بعد میں آنے والی قوموں کو ان کے اپنے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور شکر گزار لوگوں کیلئے اللہ (رب العزت) نے اچھا بدلہ (اجر و ثواب) تیار کر رکھا ہے۔ تمام پیغمبروں (سلام اللہ علیہم) کا کام بس اللہ (رب العزت) کے پیغام کو لوگوں تک پہنچا دینا ہے۔ ہر انسان اپنے عمل کا خود ذمہ دار ہے۔	262
44-	ہر قوم (کے لوگوں) کو فرداً فرداً ان کے اپنے اعمال کے مطابق ہی درجہ دیا جاتا ہے اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہیں کیا جاتا (اللہ رب العزت کسی کی بھی حق تلفی نہیں کرتے یعنی کسی کے اعمال خیر کو رد نہیں فرماتے) اور اہل علم اور اہل ایمان لوگوں کے درجات بلند کئے جاتے ہیں اور ان کے درجات کی تقسیم رحمت الہی سے کی جاتی ہے۔	269
45-	اے لوگو! اپنے اللہ (رب العزت) کی بندگی کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا ہے تاکہ تم لوگ دنیا و آخرت میں اس کے عذاب سے بچو۔	274
46-	انسان کیلئے وہی کچھ ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے دونوں جہاں یعنی دنیا و آخرت کی زندگی سب اللہ (رب العزت) کے ہاتھ میں ہے۔	274
47-	طلب کرو گے اگر تم بھی اللہ (رب العزت) سے اپنا ایمان (جنت کا راستہ) (نظم)	280
48-	اک ذرہ خاک (حجر اسود) (نگہت) (زمین و آسمان، طور سینین، انسانی زندگی) کی داستانِ محبتِ گلستانِ (محبتِ دین اسلام) (نظم)	281
49-	اک ذرہ خاک (نگہت) (حجر اسود) بس نور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا عاشق ہے (نظم)	282
50-	کرم کے بادل چھا رہے ہیں آقائے دو جہاں (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (رحمت دو جہاں) تشریف لارہے ہیں (نظم)	283
51-	محبتِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) و آلِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہے اگر پاس میرے (نظم)	283
52-	المدد یا الہی، المدد..... بصدقہ رسول آخر المدد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (نظم)	284
53-	بنایا ہے رب (العزت) نے پیغامِ رحمت و جنت نور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو (نظم)	285
54-	یہ اہل زمانہ ہمیں نہیں لیکر چلتے اپنے سنگ سنگ تو نہ چلیں (نظم)	286

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
55-	دین حق کی پیروی / تدبر القرآن سے تزکیہ نفس حاصل ہوتا ہے جو کہ راہ حق سے منزل حق کی جانب سفر ہے اور آسمان (جنت) کے دروازے تدبر القرآن کرنے یعنی احکام الہی پر غور و فکر کرنے اور اپنا تزکیہ نفس کرنے سے ہی کھلتے ہیں۔	286
56-	دین حق سے انکار کرنے والے اگر حاکمیت کے مالک بن جائیں تو ملک میں خرابی کرتے ہیں اور رشتے (انسانیت اور ہمدردی) قطع کر ڈالتے ہیں ایسا کرنے والوں پر اللہ (رب العزت) کی لعنت ہے جو رحم و ہمدردی کے رشتے کو توڑ ڈالتے ہیں۔	288
57-	دین حق پر چلنے کیلئے تدبر القرآن لازمی ہے جو کہ انسان کے اپنے ہی فائدے کیلئے ہے	288
58-	چلتا ہے ہر زمانہ بس اللہ (رب العزت) کی رحمت سے (نظم)	290
59-	”دین اسلام“ پر چلنا زندگی (باغ و بہار) کا نام ہے جو کہ ایک متحرک عمل ہے جبکہ دین اسلام سے کفر (انکار کرنا) موت ہے جو کہ انجناد اور ٹھہراؤ (نفس کی غلامی / عذاب الہی) کا نام ہے۔	290
60-	اے بنی اسرائیل! اللہ (رب العزت) کی نعمتوں کو یاد کرو جس کی بدولت تم کو جہاں کے لوگوں پر فضیلت بخشی گئی تھی اور اپنے اللہ (رب العزت) سے ڈرتے ہوئے اس روز آخرت میں اس کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرو کہ جس روز کوئی تنفس کسی دوسرے کے کام نہیں آئے گا اور نہ ہی کسی کی سفارش قبول ہوگی۔ اس روز لوگ اللہ (رب العزت) کے سوا کسی کی مدد حاصل نہیں کر سکیں گے۔	295
61-	اللہ (رب العزت) نے اپنے پیغمبروں (سلام اللہ علیہم) کو کھلی نشانیوں کے ساتھ مبعوث فرمایا لیکن اس کے باوجود بہت سے لوگوں نے انبیاء (سلام اللہ علیہم) کے ایک گروہ کو جھٹلایا ہے جبکہ ایک گروہ کو قتل بھی کرتے رہے ہیں۔	299
62-	کافروں پر اللہ (رب العزت) کی لعنت ہے کیونکہ یہ لوگ کتاب الہی کو خوب جانتے ہیں پھر بھی اس کی حقانیت سے انکار کرتے ہیں اور ان ہی کافروں کیلئے عذاب شدید ہے جو اللہ (رب العزت) کی نشانیوں کے آنے کے بعد بھی کفر پر جے رہتے ہیں اور یہی ظالم لوگ ہیں۔	303
63-	امر الہی سے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) لوگوں کو کتاب الہی کے ذریعے اندھیروں (گمراہی) سے نکال کر روشنی (نور ہدایت) یعنی باغ جنت کی جانب لاتے ہیں اور جسے اللہ (رب العزت) چاہتے ہیں اسے ہی نئی پاک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جانب وہ راہ ہدایت ملتی ہے جس کی روشنی میں وہ چلتا ہے جبکہ راہ ہدایت کا انکار کرنے والوں کیلئے عذاب الہی تیار ہے کیونکہ یہ لوگ آخرت کی بجائے دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہیں۔	307

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
64-	اہل ایمان کو اپنے اللہ (رب العزت) پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے اور اللہ (رب العزت) کے تمام پیغمبروں (سلام اللہ علیہم) کو بشری ماننا چاہیے مگر انہیں اللہ (رب العزت) کے منتخب کردہ (برگزیدہ بندے) سمجھنا چاہیے کیونکہ ان برگزیدہ بندوں کو اللہ (رب العزت) کی نصرت و تائید حاصل ہوتی ہے۔	313
65-	بروز قیامت غیر ہدایت یافتہ رئیس اور منکبر لوگ (اہلس کے پیروکار) اپنے سے کمزور بے راہ رو لوگوں کی کوئی مدد (عذاب الہی سے رہائی) نہیں کر سکیں گے جبکہ اللہ (رب العزت) کے ہدایت یافتہ لوگوں (پیغمبر و رسل سلام اللہ علیہم شہدا صالحین) کے پیروکار (اہل ایمان مسلمان) کامیاب و کامران ہوں گے۔	317
66-	بروز آخرت شیطان اپنے جھوٹے وعدہ کو پورا نہیں کر سکے گا کیونکہ وہ صرف اپنے ماننے والوں کو دھوکہ ہی دے رہا ہے۔	319
67-	اللہ (رب العزت) نے قرآن پاک عربی زبان میں اس لیے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کے ذریعے عقل و شعور حاصل کریں۔	320
68-	قرآن پاک اللہ (رب العزت) (علیم و حکیم) کی وہ روشن کتاب/ لوح محفوظ کی روشن نشانیاں ہیں جو اہل ایمان کیلئے ہدایت کا سامان ہیں جبکہ انکار کرنے والوں کو ان کی اپنی نظروں میں بھلے کر کے دکھائے گئے ہیں اور وہ بے مقصد ہی مصروف عمل ہیں اور بے مقصد زندگی گزارنے والوں کیلئے بُرا عذاب دیا و آخرت ہے۔	331
69-	اللہ (رب العزت) نے قرآن پاک کی تمام آیات کی تلاوت کرنے اور نماز ادا کرنے کا حکم فرمایا ہے کیونکہ اللہ (رب العزت) کی یاد و نعمت عظیم ہے۔	333
70-	اللہ (رب العزت) اہل ایمان کو (جو کہ پاک لوگ ہیں) کفر کرنے والوں سے الگ فرماتے ہیں کیونکہ یہ کفر کرنے والے صرف شیطان کی پیروی کرتے ہیں اور ناپاک لوگ ہیں۔	334
71-	جو لوگ نادانی میں اللہ (رب العزت) کے احکامات کی خلاف ورزی کرنے کے بعد توبہ کر لیتے ہیں تو اللہ (رب العزت) توبہ کرنے والوں کو معاف فرمانے والے ہیں۔	336
72-	اللہ (رب العزت) اسی شخص کو اپنے حق کا راستہ دکھاتے ہیں جو خود اس حق کی راہ کا متلاشی ہو۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) لوگوں کو زبردستی اس راہ حق پر لانے کے ذمہ دار نہیں ہیں۔	337
73-	اللہ (رب العزت) جو چاہیں حکم فرمادیتے ہیں اہل ایمان اللہ (رب العزت) کی اطاعت کرتے ہیں اور بندگی الہی کا احساس رکھتے ہیں۔ جن چیزوں سے اللہ (رب العزت) نے انہیں منع فرمایا ہے وہ اس سے رک جاتے ہیں اور اللہ (رب العزت) کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔	338

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
74-	اللہ (رب العزت) احکامات کے ذریعے ایمان والوں کو پاک کرتے ہیں اور ان کیلئے کسی قسم کی تنگی نہیں چاہتے بلکہ یہ احکامات طہارت اللہ (رب العزت) کی نعمت ہیں جن کیلئے ہمیں (اہل ایمان کو) اپنے اللہ (رب العزت) کا شکر گزار ہونا چاہیے۔	339
75-	اللہ (رب العزت) اپنے اطاعت گزار بندوں سے خوب واقف ہیں جو راہ ہدایت پر ہیں جبکہ اللہ (رب العزت) ان لوگوں سے بھی خوب واقف ہیں جنہیں اپنے معبود برحق اللہ (رب العزت) کے احکامات پر عمل کرنے کا کوئی خیال نہیں اور وہ کھلے (روشن) احکامات الہیہ سے انکار کرتے ہیں۔	341
76-	اللہ (رب العزت) کے علم میں ہر شے موجود ہے جو عام دیکھنے والی آنکھوں سے دور ہے۔ اللہ (رب العزت) کے پاس لوح محفوظ میں ہر شے کا علم موجود ہے۔	344
77-	اللہ (رب العزت) انسان کی نیتوں سے خوب واقف ہیں کہ کون سے لوگ صرف دنیا کی زندگی چاہتے ہیں اور کون سے لوگ آخرت کیلئے کوشش کرتے ہیں۔	348
78-	حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ (رب العزت) سے قرآن پاک (لوگوں کے اعمال نامے کی کتاب) الہی سے وصول کرتے ہیں کیونکہ قرآن پاک میں (یعنی لوح محفوظ میں) انسان کے ہر عمل خیر و شر کا ریکارڈ موجود ہوتا ہے۔	350
79-	کفار اللہ (رب العزت) کی کسی بھی نشانی پر ایمان لانے والے نہیں ہیں خواہ وہ اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں وہ قرآن پاک کو پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں سمجھتے ہیں حالانکہ یہ قرآن پاک خود ان کے اپنے ہی اعمال نامہ کو پیش کرنے والی کتاب الہی ہے۔	352
80-	کوئی بھی نشانی اللہ (رب العزت) کی جانب سے لوگوں کو عذاب الہی سے ڈرانے کیلئے بھیجی جاتی ہے۔	354
81-	روئے زمین پر بسنے والے تمام مسلمان (اہل ایمان) یک جان ہیں جو ایک ہی معبود برحق اللہ (رب العزت) کی بندگی کر رہے ہیں ”عہد بندگی“ یعنی احکام الہی/شریعت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) و آل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں بندھے ہوئے ہیں اور اسی (ایک اللہ رب العزت) کے سامنے اپنی حاجات اور دعائیں پیش کرتے ہیں اور اللہ (رب العزت) کو جھٹلانے والے درحقیقت جانتے ہیں کہ وہ کس حقیقت کو جھٹلانے والے ہیں۔ عنقریب وہ جان لیں گے کہ انہوں نے کس حقیقت کو ماننے سے انکار کیا۔	356

ب: حصہ دوم

B: Part 2

پیشِ نظر
(دلائل کی وضاحت)

ب: حصہ دوم

B: Part 2nd

”پیش نظر“ (دلائل کی وضاحت)

369	1- پیش نظر: اگر عہد بندگی میں اختلاف کے بعد اہر الہی ہو جائے تو دلائل کی وضاحت کرنا لازم ہے۔
372	2- اللہ (رب العزت) کے امر کا مشاہدہ کر کے اس کی نشانی بننے والا نفس۔ اک ذرہ خاک (نگہت) (نگہت سرفراز) طور سینا (زمین و آسمان کی مثال / حجر اسود) ظاہر باطن خاکِ جسم روح / جان
373	3- وہ پہاڑ ”طور سینا“ ہیں کہ جن کو اپنی نگہت سرفراز (بلند زندگی / عہد بندگی) یعنی دین اسلام کو نبھانے کیلئے نزول قرآن سے شہیت الہی کی نشانی اک ذرہ خاک (نگہت) (حجر اسود) (جو مردہ زمین کی نشانی ہے) بنا دیا گیا۔
376	4- نگہت سرفراز کو زمین آسمان کی مثال لکھنے کیلئے اہر الہی کی دلیل جس سے نگہت سرفراز کو اک ذرہ خاک (نگہت) (حجر اسود) (طور سینا، انسانی خواہشات کا ریزہ ریزہ ہو جانا) کی کیفیت ملی۔
377	5- اک ذرہ خاک (نگہت) کی جوانی کا دور (محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور چالیس سال کی عمر میں اللہ (رب العزت) کی فرمانبرداری کرتے ہوئے اپنا عہد بندگی نبھانے اور اللہ (رب العزت) کی جانب رجوع کرنے سے متعلق قرآنی دلیل (جو نفس انسانی۔ ظاہر و باطن کی نشانی) ہے نیز یہ کہ اک ذرہ خاک (نگہت) ”حجر اسود“ کے ساتھ جو لوگ اپنے عہد بندگی کو نبھائیں گے اللہ رب العزت ان کے نیک اعمال قبول فرمائیں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ (رب العزت) ہر انسان کے ظاہر و باطن سے باخبر ہیں۔
379	6- فریق مخالف کی عہد شکنی کے متعلق قرآنی دلیل کہ وہ شخص اللہ (رب العزت) کی نصیحت (یعنی والدین سے حسن سلوک کرنے اور اللہ رب العزت سے عہد بندگی نبھانے) کے خلاف چلتا ہے اور اسے پہلے لوگوں کے قصے سمجھتا ہے تو جو ایسا کرتا ہے وہی کفار کے گروہ میں شامل ہو جاتا ہے۔ ان کفار پر اللہ (رب العزت) کا وعدہ (عذاب) پورا ہو کر رہتا ہے۔
381	7- ہر ایک شخص (ہر گروہ اور ہستی) کیلئے ان کے اعمال کے مطابق ہی درجات متعین کئے جاتے ہیں اور ان کو ان کے اعمال کا ہی بدلہ دیا جاتا ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔
382	8- اللہ (رب العزت) کو عہد شکنی (عہد بندگی توڑنے والے / کفر) کرنے والے لوگ پسند نہیں ہیں بلکہ اللہ (رب العزت) کو اس کا شکر ادا کرنے والے (شاکر) لوگ پسند ہیں۔

صفحہ نمبر	فہرست مضامین	نمبر شمار
383	اللہ (رب العزت) کے فرمانبردار بندوں کیلئے زمین و آسمان کی مثال میں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے (اک ذرہ خاک) (گنہت) / گلستانِ نگاہت بتول رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نشانی ہے۔ (جو قرآنی دلیل ہے) مگر کفار اس دوبارہ جی اٹھنے کی خبر دینے والے کو دیوانہ اور جھوٹ گھڑنے والا سمجھتے ہیں۔ اک ذرہ خاک (گنہت) (حجر اسود) (زمین و آسمان کی مثال) اللہ (رب العزت) کی فرمانبرداری اور اطاعت رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (قلید آخرت) کی نشانی ہے۔	-9
385	گنہت سرفراز کے اسلام میں شک کے بعد نگاہت سرفراز حکیم الہی سے زمین و آسمان کی مثال لکھنے کیلئے مجذوب ہوئی جو مردہ زمین کی نشانی اک ذرہ خاک (گنہت) (حجر اسود) ہے جو اللہ (رب العزت) کے وعدہ ”عہد بندگی“ کو نبھانے کی نشانی ہے۔ زمین و آسمان (عارضی زندگی کی مثال) گلستانِ نگاہت بتول رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہے جو اپنے عہدِ بندگی کو نبھا کر جنت کا باغ (کوہ طور) ہے۔	-10
392	حکم الہی آجانے کے بعد کسی بھی قوم یا فریق میں انصاف کے ساتھ فیصلہ فرما دیا جاتا ہے۔	-11
394	بروز قیامت عذاب الہی سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے کسی سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کیا جائے گا۔ اہل ایمان کیلئے اللہ (رب العزت) کے احکامات کو یاد رکھنا اور ان پر عمل پیرا ہونا باعثِ رحمت ہیں۔	-12
400	یا الہی! تیرے حکم سے ہے گر پڑی جبیں اک ذرہ خاک (گنہت) کی (نظم)	-13
401	لوگوں کو اپنے اللہ (رب العزت) سے ڈرنا چاہیے اور اس کے وعدے کو نبھانے کیلئے اس کی نشانیوں (پیغمبروں اور رسولوں سلام اللہ علیہم کی آیات اور احکامات) سے منہ نہیں موڑنا چاہیے۔	-14
408	فرشتے اللہ (رب العزت) کی تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں اور مومنین کیلئے بخشش مانگتے رہتے ہیں۔	-15
409	زمین و آسمان اک ذرہ خاک (گنہت سرفراز/ عارضی خوشبودار زندگی یعنی طورِ سینا) کا تجدیدِ عہدِ بندگی اور وفائے عہدِ بندگی۔	-16
410	نام محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) و آل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی محبت (نظم) رکھتا ہے جو اک ذرہ خاک (گنہت) (حجر اسود) اپنے دل میں	-17
410	کرتا ہے پاک خاک کو اللہ کا کلام (کلام الہی/ کلام نبی/ قرآن پاک) ہی کہ آیا ہے ازل سے زمین و آسمان پر (عارضی زندگی میں) یہ پیغامِ اسلام (دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہی (نظم)	-18
411	میں خاکِ بدینہ ہوں (نظم)	-19

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
20-	عطر محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہی لایا ہے ہر دور میں پیغامِ بندگی (دین اسلام) عہدِ بندگی نبھانے کا پیغام (واحدانیت) (نظم)	412
21-	اس عارضی دنیا میں اللہ (رب العزت) کی جانب رجوع کرنے اور اس کا فرمانبردار بن کر رہنے سے ہی سلامتی (دنیا و آخرت کی زندگی) ملتی ہے۔ دین اسلام وہ دارالاسلام (سلامتی والا گھر/گمستان سدا بہار) ہے کہ جس میں داخل ہونے سے اللہ (رب العزت) انسان کو خوف و حزن سے بری کر دیتے ہیں اس پر اللہ (رب العزت) کی رحمت و برکت کا نزول ہوتا ہے۔	413
22-	اللہ (رب العزت) کے احکامات پر عمل کرنے سے انسان کا ایمان پختہ ہوتا ہے اور اجر و انعام ملتا ہے۔ یہ اللہ (رب العزت) کا احسانِ عظیم ہے کہ اللہ (رب العزت) نے مومنین کی اپنی جانوں میں ہی رسولِ برحق حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو مبعوث فرمایا ہے۔ لوگ جب تک اپنے معاملات کا فیصلہ شریعتِ محمدی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے مطابق نہیں کرتے وہ ایمان والے نہیں ہو سکتے۔	414
23-	رضائے الہی کا تابع شخص جو اللہ (رب العزت) اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت کرتا ہے وہ انبیاءِ رسل، صالحین و شہدا (سلام اللہ علیہم) کے ساتھ ہے۔ یہ اس کفر کرنے والے کی مانند نہیں ہے جو اللہ (رب العزت) کی نافرمانی سے اسی کے غضب و غصہ کا مستحق ٹھہرا ہو۔	418
24-	جس اللہ (رب العزت) نے زمین و آسمان بنائے ہیں کیا وہ اس بات پر قادر نہیں ہیں کہ ان جیسی کوئی مثال پیدا فرما دیں؟ کیوں نہیں وہ پیدا کرنا جانتے ہیں۔ زمین و آسمان کی مثال اطاعتِ الہی اور اطاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اختیار کر کے رضائے الہی حاصل کرنے کی مثال ہے۔	419
25-	روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی مثالیں اور ان کے مقاصد۔	420
26-	زمین و آسمان کی مثال خوشبودار زندگی (جو عہدِ بندگی سے قائم ہے) کی مثال ہے۔	422
27-	زمین و آسمان کی مثال اللہ (رب العزت) کی اس فرمانبردار کائنات کی نشانی ہے۔	423
28-	اک ڈڑہ خاک (گنہگار/حجرِ اسود) آسمانِ عارضی زندگی (حجرِ اسود) چالیس سال کی عمر میں اظہارِ تشکر کرتے ہوئے اپنے معبودِ برحق اللہ (رب العزت) کی جانب رجوع کرتا ہے۔ (دلیل قرآن)	427
29-	بن دیکھے اللہ (رب العزت) سے ڈرنے والے اور نصیحت کی پیروی کرنے والے ہر شخص کیلئے اللہ (رب العزت) کی مغفرت اور اجرِ کریم کی خوشخبری ہے۔	428
30-	اک ڈڑہ خاک (گنہگار/حجرِ اسود) اپنا روئے نیاز اللہ (رب العزت) کے سامنے جھکا تا ہے اور اس کا فرمانبردار ہے اور اپنے اللہ (رب العزت) کے احسانِ عظیم کا شکر گزار ہے۔	429

صفحہ نمبر	فہرست مضامین	نمبر شمار
430	جو لوگ اللہ (رب العزت) کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں۔ اللہ (رب العزت) ان کے اعمال برباد کر دیتے ہیں۔	31-
430	اللہ (رب العزت) شکر گزاروں کی نعمتوں میں اضافہ فرماتے ہیں اور انہیں خوب صلہ دیتے ہیں۔	32-
431	اک ذرہ خاک (نگہت) (حجر اسود) امر الہی سے اپنے اللہ (رب العزت) کا شکر گزار ہے۔	33-
433	اک ذرہ خاک (نگہت) (حجر اسود) کا پیغام اللہ (رب العزت) پر ایمان اور روزِ آخرۃ پر ایمان ہے۔	34-
433	اللہ (رب العزت) کا فضل اور اس کی رحمت ہی نقصان (ہلاکت و تباہی) کو ختم کرتی ہے۔	35-
436	مردہ زمین میں اس کی زندگی (عہدِ بندگی / زمین و آسمان کی مثال میں) قرآنی دلیل کہ اس مثال کیلئے ہر الہی کا نزول ہوتا رہتا ہے۔	36-
437	اک ذرہ خاک (نگہت) (حجر اسود) کا ”گلستانِ نگہتِ بتول رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)“ کا قرآنی دلیل سے خاک۔	37-
438	ہر الہی ہوا ہے اک ذرہ خاک (نگہت) (کو نظم)	38-
439	اللہ (رب العزت) کی نشانیوں کو مذاقِ مت بناؤ۔	39-
440	تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا۔ (القرآن)	40-
441	یہ زمین و آسمان کی مثال بنی ہے ہر الہی سے ہی (نظم)	41-
442	یہ زمین و آسمان کی مثال (یعنی مثلِ باغِ جنت) ہے (نظم)	42-
442	اک ذرہ خاک (نگہت) (حجر اسود) زمین و آسمان کی مثال سے تعارفِ گلستان (دین اسلام) ہے۔	43-
442	دعائے خیر (تم مجھ سے دعا کرو میں ضرور قبول کرتا ہوں)۔	44-
444	مناجات۔	45-
446	مقدمہ (ہر الہی) پیغامِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پیغامِ عہدِ بندگی، پیغامِ زندگی۔	46-
449	اک ذرہ خاک (نگہت) (حجر اسود) کا انعام و اجرِ حبیبِ رسول و آل رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) قرآنی دلیل۔	47-
457	پابند ہے اک ذرہ خاک نگہت (زمین و آسمان کی عارضی زندگی) اپنے مدارِ کاہی (نظم)	48-
460	خواب میں اللہ واحد نے اک ذرہ خاک (نگہت) (حجر اسود) کو کیا بیدار (نظم)	49-
461	اپنا اور اسے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (عہدِ بندگی نبھانا / دین اسلام)	50-
462	گلستانِ الہی (زمین و آسمان کی مثال) اک ذرہ خاک (نگہت) (حجر اسود) عارضی زندگی کا پیغامِ نصیحت	51-
469	قرآن پاک ہے راہنما ہمارا۔	52-

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
53-	پیغام قرآن: ”دین میں کوئی جبر نہیں“	473
54-	باطل سے دہنے والی یہ گہمت نہیں۔	478
55-	پابند ہے اک ذرہ خاک (گہمت/حجر اسود) (زمین و آسمان) اپنے مدار کا ہی (نظم)	479
56-	خلوص دل سے اللہ (رب العزت) کی عبادت کرنا ہی اللہ (رب العزت) سے کیا ہوا وعدہ نبھانا ہے اور حق بات سے انصاف کرنا ہے۔	481
57-	(اے لوگو!) تم اپنا وعدہ پورا کرو میں اپنا وعدہ پورا کروں گا۔	485
58-	اہل ایمان نبی پاک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں اور یہ لوگ اپنی خواہشات کے غلام نہیں بنتے۔	485
59-	اللہ (رب العزت) نے لوگوں یعنی اہل ایمان کو اپنے بندگی کے وعدہ کو نبھانے کیلئے آسمانی کتب یعنی تورات، انجیل اور قرآن مجید نازل فرمائی ہیں جن میں عہد بندگی سے متعلق احکامات ہیں۔	487
60-	میں اک ذرہ خاک (گہمت/حجر اسود) ہوں کہ میری آنکھوں میں غبارِ مدینہ ہے (نظم)	492
61-	یہ دین اسلام کسی زمانہ میں سمٹ کر بندگی الہی کی بات نہیں کرتا (نظم)	493
62-	انسان نے کھو دیا ہے بہت کچھ اے دنیا! تیری یاد میں (نظم) (انسان کی اس دنیا سے محبت اور یادِ الہی سے دوری)	494
63-	یا نبی محترم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)..... میں حاضر ہوں (نظم)	494
64-	یاسیدہ، یاسیدہ یا فاطمہ الزہراء (سلام اللہ علیہا) آپ کے غم میں ہے میری آنکھ اٹکبار (نظم)	496
65-	دین اسلام حقیقت میں اللہ (رب العزت) و رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان (بالغیب) کا نام ہے۔	497
66-	اگر کفار و دین اسلام کو نہیں مانتے تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرمادیں کہ مجھے تو بس اللہ (رب العزت) (اپنا مددگار) ہی کافی ہیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) لوگوں کے فائدے کے خواہش مند ہیں۔ خصوصاً اہل ایمان والوں کے ساتھ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بہت شفیق اور مسلمانوں کے نقصان کی مضر بات آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر گراں گزرتی ہے۔	512

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
-67	جو لوگ اپنے رب (اللہ رب العزت) پر ایمان رکھتے ہیں اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان رکھتے ہوئے ان کی اطاعت کرتے ہیں وہ اپنے اعمال کی جو ادبی پر یقین رکھتے ہیں تو ایسے ہی اہل علم لوگوں کیلئے یہ کتاب (قرآن) ہدایت اور انعامِ جنت کی خبر دیتی ہے جبکہ جو لوگ قرآن پاک کی آیات کو نیچا دکھاتے ہیں ان کیلئے یہ کتاب الہی دنیا و آخرت کے عذاب کی خبر ہے۔	514
-68	انسان اپنی اس عارضی چند روزہ زندگی کو خوشگوار اور سہل بنانے کیلئے بہت سے حیلے و سیلے تلاش کرتا ہے مگر سب سے اہم مقصد کی تلاش یعنی اعلیٰ و برتر ذات الہی کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے کو بھول جاتا ہے جس نے انسان کو اپنی زندگی کے وسائل تلاش کرنے کی ہمت عطا فرمائی ہے۔ یہ زندگی اللہ (رب العزت) کی امانت اور نعمت ہے۔ اسی لیے انسان کا اپنے خالق و مالک کے احکامات کو بھول جانا ایسے ہی ہے کہ خالق و مالک کی امانت (زندگی) میں خیانت (نافرمانی) کرنا ہے۔	518
-69	تمام انسانوں (خواہ مرد ہو یا عورت) کیلئے یہ قرآن پاک تو بس نصیحت ہے پس جو شخص چاہے اپنے اللہ (رب العزت) کی جانب بخشش اور مغفرت کا راستہ اختیار کرے۔	536
-70	اللہ (رب العزت) نے زمین و آسمان کے گلستان کی مثال سے امت مسلمہ کو اپنے ”باغِ جنت“ گلستانِ گاہت بتول رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اک ذرہ خاک (گہمت/حجرِ اسود/اہل ایمان مرد و عورت) سے تشبیہ دی ہے جو اللہ (رب العزت) کی فرمانبرداری اختیار کر کے رسول پاک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی تعلیمات کے گلدستہ (باغِ رحمت) (بیت اللہ شریف) کے گرد گھومتے ہیں۔ ہر دور میں اللہ (رب العزت) کے فرمانبردار انسان اللہ (رب العزت) کی رحمت کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔	538
-71	کفار ایسے بد بخت لوگ ہیں کہ وہ پہلے قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی اللہ (رب العزت) کی نشانی آئے گی تو وہ اس پر ضرور ایمان لائیں گے مگر جب ان کفار کے پاس نشانی آ جاتی ہے تو وہ اس سے انکار کرنے لگتے ہیں جبکہ اہل ایمان اسے اپنے اللہ (رب العزت) کی جانب سے سچ سمجھتے ہیں۔	541
-72	خاص ہے ترکیب میں تو رسولِ ہاشمی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)	542
-73	ہو جاتا ہے قربان جو اک ذرہ خاک (گہمت/حجرِ اسود/انسان) دین محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہے (نظم)	550
-74	تیرے ہی حصارِ نفس (قلب) میں رہتے ہیں رب کے محبوب نبی مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) (نظم)	550
-75	اپنی منزلِ حق کو میں بس دین محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پاؤں (نظم)	551

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
76-	اللہ (رب العزت) جو پہلی بار زندگی عطا فرمانے والے ہیں وہی موت دینے کے بعد دوبارہ زندگی عطا فرمائیں گے۔ اہل ایمان کا یہی عقیدہ آخرت ہے کہ ہمارا جینا مرنا سب اللہ (رب العزت) کیلئے ہے جو دوبارہ نئے سرے سے ہمیں زندہ کر کے ہماری قبروں سے ہمیں نکالیں گے۔ اہل ایمان کو (عہد بندگی نبھانے کی وجہ سے) کسی قسم کا کوئی خوف اور ڈر نہیں ہوگا جبکہ کفر کرنے والوں کو (عہد بندگی توڑنے والوں کو) عذاب الہی (دوزخ کا ٹھکانہ) دیا جائے گا۔	552
77-	اہل ایمان (مومن مرد و عورت) رضیہ عہد بندگی میں منسلک یک جان (بھائی بھائی/بہنیں بہنیں) ہیں۔ اگر دو بھائیوں میں (یادو بہنوں میں) جھگڑا ہو جائے تو ان کی آپس میں صلح کروانے سے اللہ (رب العزت) کی رحمت کا نزول ہوتا ہے۔	569
78-	اے انسان! جب یہ زمین آسمان (فرمانبرداری کا نشان) اک ذرہ خاک (نگہت/کوہ طور) (حجر اسود) رستہ زندگی ہے/ہمارا تو پھر تو اپنے رب (کی فرمانبرداری) کو چھوڑ کر کدھر کو ہے چل پڑا (نظم)	571